

۲ - مولانا حسرت موهانی

ادارہ

تمہید:

ہمارے ملک ہندوستان کو انگریز حکومت کے تسلط سے آزاد کرنے کے لیے جن رہنماؤں نے مسلسل جدوجہد کی اور بے انتہا قربانیاں دیں، ان میں مولانا حسرت موهانی کا نام سرفہرست ہے۔

مولانا حسرت اُتر پردیش کے ایک قصبے موباہن میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی اور یہیں سے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ وہ ایک بہترین شاعر، بے باک صحافی اور صرف اُول کے سیاسی رہنماء تھے۔ انھوں نے اپنے رسالے ”اردوئے معلیٰ“ کے ذریعے انگریز حکومت کے خلاف عوام میں بیداری پیدا کی۔ سودی سی تحریک میں بڑھ کر حصہ لیا۔ ۱۹۲۱ء میں احمد آباد میں منعقد ہونے والے کانگریس کے سالانہ اجلاس میں انگریزوں سے کامل آزادی کا مطالبہ کیا۔ انگریز حکومت نے حسرت پر مصیبتوں کے پھاڑ توڑے اور انھیں کئی بار قید و بندے گزارا۔ اس سبق میں حسرت کی بے مثال زندگی کے بعض پہلوؤں کو پیش کیا گیا ہے۔

مولانا حسرت موهانی یکی از سربازانِ آزادی ہند بود۔ او یک روزنامہ نگاری بی باک و شاعر بلند پایہ بود۔ نامش سید فضل الحسن بود و نام پدرش سید اظہر حسن بود۔ او در ۱۸۸۱ میلادی در قصبہ موهان ضلع اُناو چشم بدنیا کشود۔ او تحصیلِ مقدماتی را در زاد گاہش فرا گرفت و برای تحصیل اعلیٰ در محمدن اینگلسو اورینتیال کالج، علی گرہ داخل شد و در درجہ امتیازی موفق گشت۔

پس از تحصیلِ علم در شهر علی گرہ سکونت گزید۔ آن زمان در طول و عرضِ ہند نہضتِ آزادی روان بود۔ او از آن متاثر گشت و در دلش جذبہ شدید برای آزادی فروغ یافت و بے آغازِ روزنامہ نگاری شریک نہضتِ آزادی شد۔ وقتی کہ در ہند سودیسی تحریک برپا شد، مولانا حسرت موهانی در این تحریک شرکت کرد و اشیای خارجی را تحریم کرد۔ او یک معازہ برای فروختن اشیائی ملیٰ بنانہاد۔ او تا آخرِ زندگانی غیر از جامہ ہائی ملکی زیب تن نکرد۔

مولانا حسرت موهانی برای مخالفتِ دولتِ انگلیسیہ در ہند در ۱۹۰۳ میلادی یک مجلہ بنام ”اردوئے معلیٰ“ را تاسیس نمود۔ در آن مجلہ افکار و عقایدِ خویش را در بارہ دولتِ انگلیسیہ چاپ می کرد۔ این مجلہ شمع نہضتِ آزادی را در دلِ مردمِ ہند روشن کرد۔ از مقالہ مولانا انگلیسیان به خشیم آمدند و اورا در ژوئن ۱۹۰۸ میلادی گرفتار کردند و داخلِ زندان کردنے سخت اذیت دادند۔ سرانجام در ژوئن ۱۹۰۹ میلادی رہائی یافت۔

مولانا حسرت موهانی از لحاظِ افکارِ سیاسی رفیقِ لوك مانیہ تلک بود و اورا راهنمای خود

می دانست و احترام می نمود. او هواخواه استقلال کامل بود و از این کم راضی نبود. نعره 'انقلاب زنده باد' به هندیان داده بود. در ۱۹۲۱ میلادی در شهر احمدآباد، در یک اجلاس سالانه کانگریس سخنرانی کرد و مطالبه استقلال کامل کرد. از این مطالبه دولتِ انگلیسیه در خشم آمد و او را باز گرفتار کرد. پس از سه سال از این قید رهائی یافت.

مولانا حسرت موهانی یکی از معروف ترین شعرای زبانِ اردو است. او 'دیوانِ غزلیات' و کتابی بعنوان 'مشاهدات زندان' نوشت که نامش را زنده جاوید کرد. او شرح دیوانِ غالباً هم نوشت. اشعارش بعنوان 'کلیاتِ حسرت' چاپ شده، او یک انتخابِ شعرای مشاهیر اردو نیز مرتب کرد و بنام 'انتخابِ سخن' منتشر کرد.

پس از استقلال هند مولانا حسرت رکنِ مجلسِ دستور ساز و رکنِ پارلیمان گشت. در ماه مه ۱۹۵۱ میلادی رخت از جهان بست. او را قبرستان فرنگی محل در لکھنؤ تدفین نمودند.

Glossary

فرهنگ

Soldier	سپاهی	سرباز
Primary education	ابتدائی تعلیم	تحصیل مقدماتی
Birthplace	جائے پیدائش	زادگاه
Learn	سیکھنا	فرا گرفتن
Movement	تحریک	نهضت
Prohibition	منع، روکنا	تحریم
Shop	ڈکان	مغازہ
Magazine	رسالہ	مجلہ
Print, publish	چھاپنا	چاپ کردن
June	جون	ژوئن
Finally	بالآخر، آخر کار	سر انجام
Ideas	خیالات	افکار
Supporter	جماعیتی	هواخواه
Become angry	غصے میں آنا	خشم آمدن
Speech	تقریر	سخنرانی
May	مئی	ماه

Exercise پرسش

Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ مندرجہ ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پری کیجیے۔

۱۔ مولانا حسرت موهانی یکی از ہند بود۔

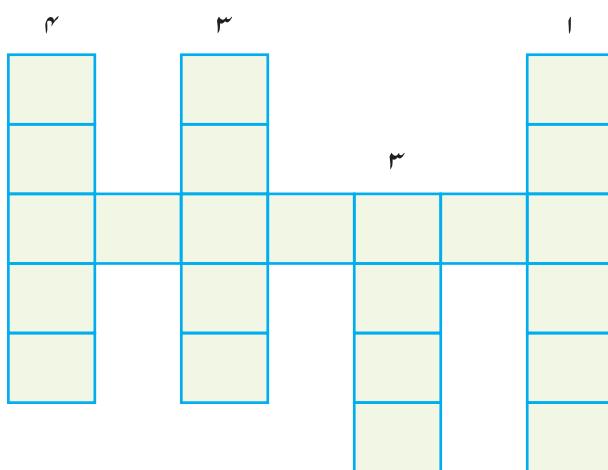
۲۔ نام پدرش بود۔

۳۔ مولانا حسرت موهانی در قصبه ضلع اناؤ چشم بدنسیا کشود۔

۴۔ اورا تدفین نمودند۔

۵۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معامل کیجیے۔

Solve the following crossword with the help of given clues.



دائیں سے بائیں:

۱۔ کالج

اوپر سے نیچے:

۱۔ پیدائش کا مقام

۲۔ تحریک

۳۔ خیالات

۴۔ ایک تسبیہ کا نام

Match the columns.

۳۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔

ب	الف
۱۹۰۸ میلادی	دانش کدھ
محمد بن اینگلو اور نتیاں کالج	گرفتاری مولانا حسرت
انقلاب زندہ باد	رہای مولانا حسرت
۱۹۰۹ میلادی	نعرہ آزادی

Complete the following activities.

۴۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

۱۔ نام مجلہ حسرت موهانی بنویسید۔

۲۔ نام رفیق سیاسی مولانا حسرت موهانی بنویسید۔

- ۳۔ نام کتاب کہ حسرت را زندہ جاوید کرد، بنویسید۔
 ۴۔ نام انتخاب شعرا میں مشاہیرِ اردو بنویسید۔
 ۵۔ سال وفاتِ مولانا حسرت موهانی بنویسید۔

5۔ درج ذیل جملوں کو سبق کے لحاظ سے ترتیب دیجیے۔

- ۱۔ او تا آخرِ زندگانی غیر از جامہ ہائی ملکی زیب تن نکرد۔
 ۲۔ مولانا حسرت موهانی در این تحریک شرکت کرد۔
 ۳۔ او یک روزنامہ نگار بیباک و شاعر بلند پایہ بود۔
 ۴۔ پس از تحصیل علم در شهر علی گڑھ سکونت گزید۔
 ۵۔ او تحصیل مقدماتی را در زاد گاہش فرا گرفت۔

6۔ سبق سے زیر اضافت والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ Find out the words from lesson having 'zer izaafat'.

7۔ سبق سے درج ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔ Make plurals of the following singulars from lesson.

سر باز ، شئی ، فکر ، شاعر ، عقیدہ

8۔ سبق سے واعطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ Find out the words from lesson having 'Waw atf'

9۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔ Write the antonyms of the following words from lesson.

بُزدل ، داخلی ، خریدن ، موافقت ، انجام ، آزاد

مولانا حسرت موهانی کے کردار کی خصوصیات اردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the importance of the character of Maulana Hasrat Mohani in Urdu or English.

11۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Translate the following text into Urdu or English.

اوہوا خواہ استقلال کامل بود وا این کم راضی نبود۔ نعروہ 'اقلاں زندہ باد' بہ ہندیان دادہ بود۔ در ۱۹۲۱ میلادی در شہر احمد آباد، دریک اجلاس سالانہ کانگریس سخنرانی کرد و مطالبة استقلال کامل کرد۔

سودیسی تحریک پر مختصر معلومات اردو یا انگریزی میں لکھیے۔

ذاتی رائے

Give brief information on 'Swadeshi Movement' in Urdu or English.

"مولانا حسرت موهانی مجاہد آزادی تھے۔" اس بیان پر اپنی رائے اردو یا انگریزی میں لکھیے۔

عملی کام

Write your views on "Maulana Hasrat Mohani was a freedom fighter" in Urdu or English.